‹‹‹‹‹‹‹›››››››

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا یہ ملک اسلامی ہے؟

از۔۔۔

برادر مکرم مفتی **عبدالمعز حقمل** حفظہ اللہ

نشر برائے افادہ عامہ

پیش لفظ

یہ تحریر محترم مفتی عبدالمعز حفظہ اللہ کی ہے جسے افادہ عامہ کے طور پر PDFکی شکل میں نشر کیا جارھا ہے

اس کا حق ہے...

اسے خود بھی پڑھیں ....

خوب سمجھیں...

عوام الناس تک پہنچائیں ..

خاص قسم کے مریضوں تک پہنچائیں....

اللہ ہم سب کو صراط مستقیم پر قائم و دائم رکھے فتنوں

سے مامون فرمائے

حاسدین کے حسد شریروں کے شر سے خصوصا اپنی فطرت میں آپ ہی ہر قسم کے چھوٹے دجال کہلائے جانے کے حقدار جمہوری مولویوں کے شر سے حفاظت فرمائے اور زندگی کا اختتام بھی دین اسلام پر کرے ایسی حالت میں جب جسم اور روح کا رشتہ ٹوٹ رہا ہو اور زبان پر کلمہ توحید کا ورد جاری ہو

اپنی نیک دعاؤں میں محرر اور ناشر کو ضرور یاد رکھیں

للہ درکم و علی اللہ اجرکم

کیا یہ ملک اسلامی ہے ؟

اس بارے میں اگرچہ ہم نے بار بار لکھا ہے اور وہ کافی و شافی ہے ان شاء اللہ . . لیکن تضاد بھرے اس معاشرے اور نظام میں اس پر تسلسل کے ساتھ وقتاً فوقتاً لکھنا ضروری ہے . . تضاد بھرا معاشرہ اس لئے کہا کہ دیگر کئی معاملات کی طرح یہاں بھی یہ معاشرہ واضح اور شدید تضاد کا شکار ہے . . ایک طرف اگر اس معاشرے میں تسلسل کے ساتھ " اسلامی نظام کے لئے کوششیں " کی باز گشت سنائی دیتی ہے تو دوسری طرف یہی لوگ اسے ہمیشہ سے اسلامی بھی قرار دیتے آئے ہیں . . اتنی کھلی منافقت تو ابن ابی کے ہاں بھی نہیں پائی گئی . . اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ اسلامی ملک میں اسلامی نظام کے لئے کوششیں . . یعنی یہ ملک اسلام کے بغیر بھی اسلامی ہے . . اب اسے کیا کہا جائے؟ . . یہ کسی ایک آدمی کا غلطی سے کہا ہوا کوئی جملہ نہیں کئی کروڑ لوگوں کے پون صدی پر مشتمل قول و فعل ہیں . . . یہی مرحلہ ہوتا ہے جب اصلاح کی بات کرنے والا لوگوں کو پاگل،

بیوقوف ، فسادی، سطحی، جذباتی، گستاخ اکابر ، غدار وطن اور غیروں کا ایجنٹ نظر آتا ہے . . بس ان حالات میں سوائے اللہ تعالیٰ کی مدد کے اور کوئی چارہ کار نہیں . . حسبنا اللہ ونعم الوکیل . . اللہ کرے ہماری یہ بات کسی دل میں اتر جائے

آئیے خالی ذہن کے ساتھ اس بات کا جائزہ لیتے ہیں کہ کیا یہ ملک اسلامی ہے ؟

سب سے پہلے عقیدے پر بات کرتے ہیں . . اسلامی ریاست نہ صرف اہلِ سنت کے عقیدے کی تبلیغ کرتی ہے یعنی اسلام کی دعوت دیتی ہے بلکہ حفاظت کا فریضہ بھی سرانجام دیتی ہے . . یہ درست ہے کہ اسلامی ریاست میں یہود و نصاریٰ کو اپنے اپنے دین پر رہنے کی اجازت ہوتی ہے لیکن ان کو دعوت دینے کی اجازت نہیں ہوتی . . صرف یہود و نصاریٰ ہی نہیں کسی بھی باطل کو بال و پر کھولنے کی اجازت نہیں ہوتی . . لیکن یہاں گزشتہ پون صدی کی تاریخ میں ان اصولوں پر کوئی عمل ہوتا نظر نہیں آ رہا . . بلکہ زمینی حقائق یہی ہیں کہ ریاست نے خود کو ان معاملات سے بالکل الگ رکھا جیسے اس کو درست عقیدے کی حفاظت اور ترویج سے کوئی سروکار نہیں . . بلکہ افسوس یہ ہے کہ حقائق اس سے تلخ تر ہیں بشرطیکہ حقائق سے

آنکھیں چرانے کی عادت ترک کر دی جائے .. زمینی حقائق یہ ہیں کہ ریاست نے غلط عقائد والوں کو مکمل تحفظ دیا ہوا ہے وہ تمام تر وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے مسلمین میں اپنا زہر پھیلانے میں مصروف ہیں اور ریاست ان کی پشت پر ہے.. یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں پون صدی کی سچی کہانی ہے.. خود " اسلامی " قرار دینے والوں کے ماہناموں میں جگہ جگہ یہی رونا بکھرا پڑا ہے .. کبھی کبھی تو یہ گمان بھی تنگ کرنے لگتا ہے کہ خدا نخواستہ کہیں یہ ملی بھگت تو نہیں کہ " تم کام کرتے رہو ہم تم کو بچانے کے لئے لفاظی سے بھرپور تحریروں اور تقریروں پر اکتفاء کریں گے اور کسی کو عملی کام نہیں کرنے دیں گے اگر کسی نے حرکت کی تو اسے خوارج قرار دے کر اپنا وزن تمہارے پلڑے میں ڈال کر تمہاری حفاظت کا سامان کریں گے " .. اللہ تعالی سوء ظن سے بچائے ، ملی بھگت نہ بھی ہو ، عملاً ہو تو یہی رہا ہے نا ... مقصد کہنے کا یہ ہے کہ پون صدی سے یہ ریاست اسلام کے خلاف زہر پھیلانے والوں کی پشت پناہی تو کرتی آئی ہے درست دعوت کا کوئی کام نہیں کیا .. لیکن یہ ملک اسلامی ہے کیونکہ کسی کاغذ کے کسی گوشے میں لکھا ہوا ہے کہ حاکمیت اعلیٰ اللہ کو حاصل ہے اور کوئی قانون قرآن و سنت کے خلاف نہیں بنایا جائے گا

عقائد کے بعد ، ہم آتے ہیں نماز کی طرف.. اسلامی حکومت ، نظام صلاۃ رکھتی ہے جس میں بےنمازیوں کو سزائیں دینا بھی شامل ہے.. جبکہ ہماری یہ اسلامی ریاست اس کے مکمّل برعکس ہے .. یہاں پر بڑے عہدوں پر براجمان اکثر لوگ بےنمازی ہی ہوتے ہیں .. یعنی یہاں سزا تو کیا دی جاتی اس کے برعکس ان کو عہدے دئے جا رہے ہیں.. لیکن یہ ملک اسلامی ہے کیونکہ کسی کاغذ کے کسی گوشے میں یہ لکھا ہوا ہے کہ حاکمیت اعلیٰ اللہ کو حاصل ہے اور کوئی قانون قرآن و سنت کے خلاف نہیں بنایا جائے گا

نماز کے بعد آتے ہیں زکوۃ کی طرف .. اسلامی حکومت میں زکوۃ کا پورا نظام ہوتا ہے.. ریاست میں موجود مال داروں کی فہرستیں اور ان کے اموال کی تفصیلات .. غریبوں کی فہرستیں اور ان کو درپیش مسائل کی تفصیلات.. امیروں سے مال لے کر غریبوں میں تقسیم کرنا.. یہ نظام زکاۃ ہے.. یہاں اس کے برعکس ریاست مسلمین سے ٹیکسوں پر ٹیکس لیتی ہے اور غریبوں کا بطور خاص خون چوستی ہے.. لیکن یہ ملک اسلامی ہے کیونکہ کسی کاغذ کے کسی گوشے میں لکھا ہوا ہے کہ حاکمیت اعلیٰ اللہ کو حاصل ہے

....

اس کے بعد آتے ہیں روزے کی طرف۔۔ اسلامی ریاست روزہ خوروں کو قتل تک کی سزا دیتی ہے۔۔ یہاں روزہ خوری سرے سے جرم ہی کوئی نہیں ۔۔ بلکہ پنجاب و سندھ کے بعض علاقوں میں تو رمضان سرے سے آتا ہی نہیں ۔۔۔

اس کے بعد آتے ہیں حج کی طرف۔۔ حج پر لوگوں کو لے جانا ایک منافع بخش کاروبار ہے جس کی وجہ سے دنیا کا ہر ملک یہاں تک کہ ہندوستان بھی حاجیوں کو یہ سہولت فراہم کرتا ہے۔۔ لیکن کاروبار سے ہٹ کر خالص اسلامی نکتہ نظر سے دیکھا جائے تو یہاں نظام حج بھی کوئی نہیں ۔۔ بلکہ اس کے برعکس حاجیوں کو یہ کہتے سنا گیا ہے کہ احرام میں حاجیوں کو خوشبو دار ٹشو پیپر دئے جاتے ہیں۔۔ آخر اس شرارت کا کیا مطلب ؟

حج کے بعد آتے ہیں مالی نظام کی طرف۔۔ یہاں ریاست اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مصروف جنگ ہے اور کوئی کچا پکا گھر ایسا نہیں بچا جس تک اس جنگ کے اثرات نہ پہنچے ہوں۔۔ ریاست کی سرپرستی میں سود کو پروان چڑھایا جارہا ہے ۔۔ سود اور قمار کی کئی کئی قسمیں متعارف کروائی گئی ہیں ۔۔ یعنی مالی نظام بھی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ پر مبنی ہے۔۔ لیکن یہ ملک اسلامی ہے

. . . .

اس کے بعد آتے ہیں حیاء کی طرف . . اف اف اف اس اسلامی ریاست میں حیاء کا جنازہ نکالا گیا ہے . . بےحیائی کا بےقابو گھوڑا کسی سے سنبھالا نہیں جا رہا . . یہ ہر کسی کو معلوم ہے اس پر مزید کچھ کہنے کی ضرورت نہیں . . بس ایک جملہ لکھ رہا ہوں یہ لکھے بغیر مجھ سے رہا نہیں جاتا وہ یہ کہ . . یہ اسلامی ریاست نہ صرف ہزاروں چکلوں کی سرپرستی کر رہی ہے بلکہ باہر سے آئے ہوئے کافر مہمانوں کو یہاں کی سپیشل سوغات سے نوازا جاتا ہے . . . اِنا للہ واِنا اِلیہ راجعون . . لیکن یہ ملک اسلامی ہے

آئیے ایک نظر اس اسلامی ریاست کے بیرونی تعلقات پر ڈالتے ہیں . . دہری چین اس کا بہت اچھا دوست ہے . . بچپن سے سکولوں میں یہی پڑھایا جاتا ہے کہ چین ہمارا ہمسایہ دوست ملک ہے . . ہاں ہاں وہی چین جس میں اذان تک پر پابندی ہے جو دنیا میں کہیں بھی نہیں . . ہاں ہاں جس نے مشرقی ترکستان میں مسلمین کا ایسا قتل عام کیا ہے کہ اس کے سامنے ظلم کی تمام داستانیں ہیچ ہیں . . کیا ایسے دہری چین سے کوئی اسلامی ریاست دوستی لگا سکتی ہے ؟؟؟ . . یا " کند ہم جنس باہم جنس پرواز "

؟. اس طرح افغان مسلمین کے خلاف صلیبیوں کی صف میں کوئی اسلامی ریاست کھڑی ہو سکتی ہے؟؟ یا یہاں بھی وہی فارمولا ہے کہ " کند ہم جنس باہم جنس پرواز " ؟؟ .. تمام غاصب اور ظالم کافر ممالک سے اس اسلامی ریاست کے اچھے تعلقات ہیں.. وہ جو انڈیا کا نام دشمنی کے لئے لیا جاتا تھا تو اگرچہ وہ محض عوام کو بیوقوف بنانے کے لئے تھا لیکن اب تو کھلم کھلا اسے بھی پسندیدہ ملک قرار دیا جا چکا ہے .. اور آگے آپ ابھی نندن کی کہانی یاد کر لیں.. اور اس کے ساتھ ساتھ " لا پتہ افراد " اور پولیس مقابلوں میں مارے جانے والے افراد کی کہانیوں کا تقابل کر لیں تاکہ اس اسلامی ریاست کے خد و خال اچھی طرح آپ کے سامنے واضح ہو جائیں .. یہ سب کچھ اپنی جگہ لیکن یہ ملک اسلامی ہے

اب آتے ہیں حدود اللہ کی طرف.. پون صدی میں اس اسلامی ریاست نے کوئی حد قائم نہیں کی ہے.. بلکہ اس ریاست کی وزیر اعظم " محترمہ بینظیر بھٹو #شہید " اسے وحشی قوانین قرار دے چکی ہے.. لیکن بہرحال یہ ملک اسلامی ہے

اب آتے ہیں اس ریاست کے نظام قضاء کی طرف .. جس شخص نے بھی کسی کورٹ میں چند گھنٹے گزارے ہوں اور اس میں ایمان کی

تھوڑی بہت رمق باقی ہو اور اس میں حقائق سے آنکھیں چرانے کی عادت نہ ہو . . وہ مقام ابراہیم اور کعبہ کے درمیان کھڑے ہو کر قسم کھا کر کہہ سکتا ہے کہ خالص کفر ہے کفر ہے کفر ہے . . یہاں کے ججوں کے لئے اسلامی شرائط کچھ بھی نہیں . . نہ عقیدے کی نہ اعمال کی. . بس کسی لاء کالج کا اصلی یا نقلی سند یافتہ ہونا کافی ، اور لاء میں مہارت ہو تو کافی سے زیادہ ہے. . یہاں ہندو تو بےشک جج بن سکتا ہے لیکن حافظ قرآن جج نہیں بن سکتا کیونکہ اس میں شدت پسندی کے جذبات ہو سکتے ہیں. . یہ کوئی مفروضہ نہیں حقیقت ہے واقع ہے. . یہاں قرآن و سنت کے حوالوں کے بجائے لندن ، بمبئی، یا کسی اور شہر میں انگریزی قانون کے مطابق ہوئے فیصلوں کے حوالے دیے جاتے ہیں . . . اور اسی بنیاد پر فیصلے کئے جاتے ہیں. . اور اگر یہاں کے نظام توکیل کو دیکھا جائے . . یعنی وکیل کرنے کے نظام کو . . تو شرافت سر پیٹتی رہ جاتی ہے . . جو جتنی مہارت سے جھوٹ بول سکے اور جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ باور کرا سکے اتنا ہی وہ بڑا وکیل اور اتنی ہی اس کی زیادہ فیس . . الغرض خلق خدا کا اس پر اتفاق ہے کہ یہاں سے انصاف کے حصول کے لئے عمر نوح اور صبر ایوب چاہیئے. . واضح رہے کہ کسی غیر شرعی نظام کو انصاف نہیں کہہ سکتے بلکہ

ایسا کہنا کفر ہے۔۔ یہاں انصاف سے مراد خود اس نظام کی نظر میں انصاف ہے۔۔۔

اب آتے ہیں پولیس کی طرف .... تو پولیس ... نام ہی کافی ہے ... مزید کچھ کہنے کی ضرورت نہیں

اور یہاں کی فوج اور خفیہ ادارے۔۔ تو یہاں کچھ لکھنے بولنے سے پہلے اپنا وصیت نامہ لکھ کر رکھنا ضروری ہے ۔۔ کیونکہ کوئی محب وطن پاکستانی تو ان کے خلاف سوچ بھی نہیں سکتا۔۔ جو ایسا کرے گا تو لازماً وہ انڈیا اور اسرائیل کا ایجنٹ ہی ہوگا۔۔ بھلے وہ ابھی نندن ہو یا نہ ہو۔۔ ہوگا تو ایجنٹ ہی نا۔۔ سب کے پر یہاں آ کر جل جاتے ہیں

فحاشی کے خلاف سیاسی غیرت دکھانے والے جمہورے۔۔ یہاں مصلحت کی چادر اوڑھ کر محب وطن کا ثبوت دے دیتے ہیں۔۔

ختم نبوت پر سب کچھ قربان کرنے والے جان باز۔۔ یہاں دامن ادب تھام کر رکھتے ہیں اور اتنا کہنے کی گستاخی بہی نہیں کرتے کہ احمدی کو شہید کہنے سے ایمان رخصت ہو جاتا ہے ۔۔

شیعوں کے خلاف محاذ گرم رکھنے والے مجاہدین ... یہاں باادب بیٹے کا

کردار ادا کرتے ہیں ...

ہر دم امت کی دینی رہنمائی کا فریضہ انجام دینے والے مفتیان کرام اور دارالافتاء.. یہاں خادم خاص کا کردار ادا کرنے لگتے ہیں اور بیسیوں معاملات پر " ستر مسلم " کی فضیلت حاصل کرتے رہتے ہیں ... اور امید واثق ہے کہ یہاں ہم تم ہوتے تو فتوی آتا کہ : مذکورہ بالا اقوال و افعال کی وجہ سے عبدالمعز بارہ وجوہ سے دائرہ اسلام سے خارج ہے ... جب تک وہ اپنی توبہ کا اعلان کر کے باقاعدہ تجدید ایمان اور تجدید نکاح نہیں کرتا تب تک اس کے ساتھ کسی بھی قسم کا تعلق حرام بلکہ کفر ہے..

حقائق سے قوم کو آگاہ کرنے کے لئے دن رات مستعد میڈیا.. یہاں اندھا بھرا گونگا بن جاتا ہے.. دوسروں کو خبر دینے والوں کو خود خبر نہیں ہوتی

لہٰذا ہمیں بھی یہاں مرور کرام کئے بغیر چارہ نہیں

اب آتے ہیں جہاد کی طرف ... تو جناب! یہاں جہاد حرام ہے ... خاص طور پر اقدامی جہاد تو قطعی حرام ہے.. ہاں آپ اس پر کتاب لکھ سکتے ہیں تقریر کر سکتے ہیں درس گاہ میں بتا سکتے ہیں کہ جہاد کی دو قسمیں ہیں اقدامی اور دفاعی.. لیکن جہاں تک کرنے کا تعلق ہے تو سخت

پابندی ہے۔۔ نہ اس کا تصور ہے کہ عوام یہ کام کریں اور نہ اس کا کہ فوج یہ کام کرے۔۔ بلکہ اس کے تو تصور کا بھی تصور نہیں۔۔ لیکن یہ ملک اسلامی ہے کیونکہ کسی کاغذ کے کسی گوشے میں یہ لکھا ہوا ہے کہ حاکمیت اعلیٰ اللہ کو حاصل ہے کوئی قانون قرآن و سنت کے خلاف نہیں بنایا جائے گا

اب آتے ہیں یہاں کے صدر وزیراعظم اور پارلیمنٹ کے دیگر ممبران کی طرف۔۔ تو جناب ! گستاخی معاف ..... ان کی اکثریت قرآن کو ناظرے سے بھی نہیں پڑھ سکتی۔۔ اکثریت نہ بھی ہو تو ایک بڑی تعداد یقیناً ایسی ہی ہے۔۔ اور بلا شبہ ان کی اکثریت طہارت و نماز تک کے مسائل سے ناواقف ہے۔۔ لیکن یہ ملک اسلامی ہے

یہاں پولیو ویکسین والوں کو تحفظ ہے .. بلکہ ان کو قوم پر مسلط کیا گیا ہے۔۔ یہاں کی پالیسیاں آئی ایم ایف کی شرطوں کے مطابق بنتی ہیں۔۔ یہاں کی تعلیمی نصاب میں کافی زیادہ غیر شرعی مواد ہے۔۔ اسلامی حکومت کافرین سے جو جزیہ لیتی ہے اس کے ہزار گنا زیادہ یہاں مسلمین سے ٹیکس وصول کیا جاتا ہے ... یہاں آزادی اظہار رائے کے نام پر ہر قسم کے مضامین لکھے جا سکتے ہیں ڈرامے اور فلمیں چلائے جا سکتے ہیں بس صرف ان دو چار باتوں سے بچا جائے جن پر حساسیت پائی جاتی ہے جیسے ناموس

رسالت کا معاملہ اور ختم نبوت کا معاملہ۔۔ یہاں علماء کو سڑکوں پر پھڑکایا جاتا ہے اداکاروں اور اداکاراؤں کو نوازا جاتا ہے ۔۔۔

ہاں ! یہ اور مزید بھی بہت کچھ کیا جاتا ہے ۔۔ لیکن مان لو کہ یہ ملک اسلامی ہے کیونکہ کسی کاغذ کے کسی گوشے میں لکھا ہوا ہے کہ حاکمیت اعلیٰ اللہ کو حاصل ہے اور یہاں قرآن و سنت کے خلاف کوئی قانون نہیں بنایا جائے گا ۔۔

اے اعتدال کے جملہ حقوق اپنے نام کرنے والے مفتیو ! ایک دن اللہ کے سامنے پیش ہونا ہے۔۔ یہاں جو کچھ کرنا ہے کر لو ۔۔ کیونکہ : إذا لم تستحی فاصنع ما شئت ۔۔۔

جب تیرے اندر حیاء نہ رہے تو جو چاہے مرضی ہے کرتا پھر

#######///######

قوا أنفسكم وأهليكم نارا

اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آگ (جہنم) سے بچاکررکھیں،

أخوكم عبدالمعز حقمل